کھاتے ھیں شاہ والا ٹھوکر قدم قدم پر
گرتے ھیں لے کے لاشِ اکبر قدم قدم پر

ماں رو رھي ھے شاید خیمے میں ھے تلاطم
مر مر کے دیکھتے ھیں اکبر قدم قدم پر

سینے پہ کس کے شب کو سوئیگي اب سکینۃ
رہ رہ کے سونچتے ھیں سرور قدم قدم پر

گرتے ھیں لڑکھرا کے امۃ کو یاد کر کے
عابد سنبھالتے ھیں لنگر قدم قدم پر

گھٹتا ھے دم رسن سے عمو مدد کو آؤ
کہتي ھے رو کے شہ کي دختر قدم قدم پر

زینب سے شاہ دیں کي ھے آخري وصیۃ
کرنا ھے صبر تم کو خواھر قدم قدم پر

ھر سمت قتل و غارت تیر و سناں کي بارش
دیکھا ھے کربلا میں محشر قدم قدم پر